اے مسلمانو!بھارت کے ساتھ دفاعی معاہدے کو مسترد کردو... یہ صریحاً حرام ہے، اور تمام لوگوں اور افواج کے لئے اس کو مسترد کرنا ضروری ہے.... بھارت کے ساتھ تمام معاملات اسلامی خارجہ اور دفاعی پالیسی کے تحت ہونے چاہئیں

غدّار حسینہ واجد اور اس کی حکومت نے اپنی غدّاری اور اپنے آقاؤں برطانیہ، امریکہ اور بھارت کے سامنے جھکنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ عوامی لیگ کے لیڈران کے لیے بھارت کے واسطے اپنا خون بہانے میں کوئی مسئلہ نہیں جیسا کہ شیخ مجیب نے کیا تھا، اور یہ کھلم کھلا بے شرمی سے بھارت کے ساتھ اپنے تعلق کو "خون کا رشتہ" کہتے ہیں۔ اس حکومت کو اکھاڑ کر حزب التحریر کی قیادت میں خلافت کو قائم کرنا ہی اس غدّاری کا خاتمہ کرے گا اور اصل تبدیلی لائے گا۔ اور فی الوقت لوگوں کو ان غدارانہ پالیسیوں کی شدّت کے ساتھ مزاحمت کرنی چاہیے۔ حزب التحریر تمام مخلص افراد اور فوج سے وابستہ لوگوں کو یہ پیغام دیتی ہے کہ خلافت کے قیام کے لئے محنت کرتے ہوئے حکومت کی طرف سے آنے والی ایسی غدارانہ پالیسیوں کے خلاف کھڑے ہوتے رہیں۔ شیخ حسینہ کے دورہ بھارت (7 اپریل 2017) پر ہونے والے دفاعی معاہدے کی میعاد 5 سال ہو یا 25 سال، اس کو افواج اور عوام کی جانب سے مسترد کر دیا جانا چاہیے، اور اس پر عمل درآمد کی مزاحمت کرنی چاہیے کہ ایسا معاہدہ بالکل حرام ہے، یہ ہماری فوج کو کمزور کرے گا اور ہمارے اوپر بھارتی بالادستی کو قائم کرے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح طور پر مسلمانوں کو دوسری ریاستوں کے ساتھ دفاعی معاہدے کرنے سے منع فرمایا جب انہوں نے کہا: **لَا تَسْتَضِيئُوا بِنَارِ الْمُشْرِكِينَ** "مشرکین کی آگ سے روشنی مت حاصل کرو"۔ اس حدیث میں آگ کا لفظ عسکری طاقت کے لئے استعمال ہوا ہے۔ پس کافر ممالک کے ساتھ ہر طرح کے دفاعی و عسکری معاہدے حرام ہیں اور ان کو نافذ کرنا اور ان پر عمل کرنا بھی حرام ہے۔ مزید براں یہ معاہدہ ہماری فوج پر بھارتی بالادستی قائم کر دے گا جو کہ کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ایسا کرنا سیاسی موت کے مترادف ہوگا۔ پلخہ کا قتل عام اور مخلص افسران کو ہٹانا حسینہ واجد اور اس کے امریکی و بھارتی آقاؤں کے ارادوں کو ظاہر کرتا ہے کہ ہماری افواج کو کمزور اور مغلوب کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے اوپر غیر مسلموں کی بالادستی کی اجازت نہیں دی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

(وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلاً)

"اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر کوئی راہ نہ دے گا" (النساء: 141)

بھارت ایک دشمن ریاست ہے اور حکومت جتنا چاہے اس کو دوست اور خیر خواہ بنا کر پیش کرلے، اس کی یہ خصوصیت تبدیل نہ ہوگی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

(لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا)

"ضرور تم مسلمانوں کا سب سے بڑھ کر دشمن یہود اور مشرکین کو پاؤگے" (المائدہ: 82)

ہندو ریاست کے ہاتھ مسلمانوں کے خون سے رنگے ہیں اور ان مسلمانوں میں سے بہت سوں کا تعلق بنگلادیش سے ہے، اور وہ ایک غاصب دشمن ہے بالکل یہودی وجود کی طرح کیونکہ اس نے ہماری مسلم ریاست کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کیا ہوا ہے۔۔۔ کشمیر ایک اسلامی سرزمین ہے، پس وہ ہماری سرزمین ہے اور بھارت کروڑوں ڈالر کی امداد دے کر ہمیں خرید نہیں سکتا، اور نہ ہی ہم اپنے کشمیر کے شہید بھائیوں کا خون معاف کر سکتے ہیں، اگرچہ بھارت کے ارادے بنگلادیش کے لئے خطرناک نہ بھی ہوں۔ یہ بنگلادیش کے مسلمانوں اور افواج کی شرعی ذمہ داری ہے کہ کشمیر کے مسلمانوں کو بھارتی دشمن سے آزاد کرائیں نہ کہ اس کے ساتھ دفاعی وعسکری معاہدے کرتے پھریں۔

یہ تو شرعی نقطہ نظر تھا اس معاہدے کے حوالے سے جس پر عمل کرنا مسلمانوں پر لازم ہے۔ اور جہاں تک اصل حقیقت کا تعلق ہے تو یہ معاہدہ بنگلادیش کے عوام کے مفاد کے خلاف اور نہایت خطرناک ہے:

1۔ یہ معاہدہ صلیبی امریکہ اور مشرک بھارت کے درمیان گٹھ جوڑ کے نتیجے میں ہونے والی شراکت داری کا نتیجہ ہے جو انہوں نے اس خطے میں اپنی بالادستی قائم کرنے کے لئے بنائی ہے۔ اس منصوبے کے تحت امریکہ جدید ترین عسکری ٹیکنالوجی بھارت منتقل کر رہا ہے اور اور اس کی عسکری صنعت کی تعمیر کر رہا ہے تاکہ بھارت کی فوجی صلاحیتوں میں اضافہ ہو۔ امریکہ یہ چاہتا ہے کہ بھارت خطے مین اس کے پولیس مین کا کردار ادا کرے تاکہ چین کی پھیلتی طاقت کو محدود کیا جائے (جسے وہ ایشین پیوٹ اسٹریٹیجی کہتا ہے) اور دوسری خلافت راشدہ کے ظہور کو التواء میں ڈال سکے (جسے وہ کاونٹر ٹیررازم اسٹریٹیجی کہتا ہے)۔ یہی وجہ ہے کہ امریکہ خطے میں مختلف ممالک کا اتحاد بنانے کی کوشش کر رہا ہے جس کی سربراہی بھارت کر رہا ہو تاکہ وہ اتحاد چین کو چیلنج کر سکے اور "دہشت گردی" اور متشدد "انتہاپسندی" کے خلاف جنگ کے نام پر اسلام کے خلاف جنگ کو جارہ رکھ سکے۔

2۔ ٹاٹا اور ماروتی کے تیار کردہ نچلے درجے کا اسلحہ وجنگی سامان خریدنا ایک سنگین غلطی ہوگی۔

3۔ ہماری فوج کے ساتھ مشترکہ جنگی مشقوں سے بھارت ہماری فوج کی جنگی حکمت عملی اور صلاحیتوں کے بارے میں قیمتی معلومات حاصل کر لے گا جس سے اس کو ہماری فوج پر ایک بالادستی حاصل ہو جائے گی۔

4۔ حسینہ اور اس کے آقا ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت مختلف ہتھکنڈوں سے ہماری فوج کے اسلامی جذبے کو ختم کرنا چاہتے ہیں، اور ایسا معاہدہ اس سازش کو مزید تقویت دے گا۔ گزشتہ سال ہم نے سرحد پر راکھی بندھن کی رسومات دیکھیں جن میں بی ایس ایف کی خواتین فوجیوں نے اپنے مقدّس دھاگے بنگلادیشی مرد فوجیوں کی کلائیوں پر باندھے، جنھوں نے جواب میں ان عورتوں کی حفاظت کرنے کا عزم کیا۔

5۔ یہ معاہدہ بنگلادیش کو چین سے دور کرنے کا موجب بنے گا جو کہ اس وقت بنگلادیش کا سب سے بڑا اسلحے کا سپلائر ہے اور یوں بنگلادیش مکمّل طور پر اپنی جنگی سازوسامان کی ضروریات کے لئے بھارت پر انحصار کرنے لگے گا جو کہ تین اطراف سے ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے۔

اے مسلمانو! ہمارے بھارت سے تمام تعلقات اسلام کے مطابق ہونے چاہییں۔ اسلامی عقیدہ ہماری خارجہ اور دفاعی پالیسی کی اساس ہونا چاہیے۔ یہ اسلام ہی ہے جو ہماری شناخت ہے، نہ کہ بنگلادیشی یا بنگالی قومیت۔ اسلام ہم پر یہ لازم کرتا ہے کہ ہم بھارت کو دوبارہ اسلامی اقتدار کے نیچے لائیں جیسا کہ وہ پہلے ایک اسلامی سرزمین تھا اور بھارتی جارحیت کو روکنے کا یہی ایک طریقہ ہے۔ بنگلادیش کے عام مسلمانوں کی طرح ہماری افواج کے افسران اور جوانوں کا بھی ہمیشہ سے یہی جذبہ رہا ہے کہ بھارت کو جہاد کے ذریعہ فتح کیا جائے اور کشمیری مسلمانوں کو ہندو ریاست کے ظلم وجبر سے آزاد کرایا جائے۔ ہمیں اپنی جنگی صلاحیت کو بہتر کرنے کے لئے اور اس فتح کے عزم کو پورا کرنے کے لئے اپنے عسکری و جنگی سازوسامان بنانے کے کارخانے لگانے ہوں گے اور یہ سب انشاءاللہ آنے والی خلافت کرے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **عِصَابَتَانِ مِنْ أُمَّتِي أَحْرَزَهُمَا اللَّهُ مِنْ النَّارِ: عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ، وَعِصَابَةٌ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام** "تمہاری ایک فوج ہند پر حملہ کرے گی اور اللہ ان کو فتح یاب کرے گا یہاں تک کہ وہ ان کے بادشاہ کو زنجیروں میں جکڑ کر لے لائیں گے، اور اللہ ان کے گناہ معاف کر دے گا۔ اور پھر وہ واپس ہوں گے اور جب وہ واپس آئیں گے، تو وہ الشام میں عیسیٰ ابن مریم کو پائیں گے"۔ مگر حسینہ کی غلام حکومت ایک منصوبے کے تحت ہر ایسا عمل کر رہی ہے جو ہماری افواج سے اسلام کے ہر جذبے کو کھرچ کر نکال دے۔ ہماری اقدار پر حملہ کرنے کے مکار منصوبے کے بعد اب یہ معاہدہ لے آئے ہیں جو ہماری فوج کو مزید کمزور اور بھارت کے سامنے مغلوب کر دے گا۔

اب خاموشی کا وقت نہیں رہا، اس غدارانہ پالیسی کے خلاف آواز اٹھاؤ، اپنے خاندان، دفاتر، مارکیٹوں اور سیاسی حلقوں میں اس ظلم کے خلاف رائے بناؤ، تاکہ حکومت اس معاہدے کو ختم کرنے پر مجبور ہو جائے۔ یاد رہے کہ بی این پی کا اتحاد بھارت کی مخالفت صرف اس لئے کرتا ہے تاکہ اس کو عوامی حمایت حاصل ہو جائے جس کے ذریعے وہ اپنے سیاسی مقاصد حاصل کر سکے. سو اپنے بھلے کے لئے اس کی طرف مت دیکھو، بلکہ اپنے معاملات کے حل کے لئے صرف اسلام کو سہارہ بناؤ، دوسری خلافت راشدہ کا قیام عمل میں لاؤ تاکہ تمہارے حالات بدل سکیں۔ اور تم بیرونی قوتوں کے پنجوں سے آزاد ہو سکو۔

اے افواج میں موجود مخلص افسران! ابو عبداللہ محمّد المروازی نے یازین بن مرتہد سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **كُلُّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى ثَغْرَةٍ مِنْ ثُغَرِ الْإِسْلَامِ، اللَّهَ اللَّهَ لَا يُؤْتَى الْإِسْلَامُ مِنْ قِبَلِكَ** "ہر مسلمان اسلام کا علمبردار ہے، اور اس نے اپنے علم کی حفاظت کرنی ہے، اور اپنے علم کو گرنے سے بچانا ہے"۔

ہم تمہیں اپنے اپنے علم اسلام کی خاطر استعمال کرنے کی دعوت دیتے ہیں، کہ تم دین اسلام کی حکومت قائم کرو اور کافر استعماری طاقتوں کو خود پر غلبہ پانے مت دو۔ تمہارا کام اسلام کے دشمنوں امریکہ، برطانیہ اور بھارت سے جنگ کرنا اور ان کو شکست دینا ہے، اسلام اور مسلمانوں کو بچانا اور اسلام کے نظام انصاف کو دنیا تک لے کر جانا ہے۔ تمہارا کام کافرو مشرک ریاستوں سے دوستی کرنا نہیں اور نہ ہی ان سے مغلوب ہو کر رہنا ہے جو کہ یہ سیکولر جمہوری حکومت تم کو کرنا چاہتی ہے، تو بہادری کے ساتھ ان کو کہہ دو: **(فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ)** "میں مجرموں کا ساتھی کبھی نہیں بنوں گا" (القصص:17)۔

کیا تم دیکھتے نہیں کہ حسینہ تمہیں رسوائی اور تباہی کی طرف کھینچ رہی ہے ؟ اپنی حقیقت پر غور کرو، تم محمّد بن قاسم اور بختیر خلجی کے بیٹے ہو جنہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کو ظلم سے نجات دلائی اور یہاں پانچ سو سال تک حکومت کی۔ پس تمہاری حقیقت صرف سرکاری ملازم، حکومت کے سیکریٹری یا کسی یونیورسٹی کے پروفیسر کی نہیں بلکہ تمہارے ہاتھوں میں وہ طاقت ہے جس کے ذریعے تم اس ظلم کے نظام کو تبدیل کر سکتے ہو۔ تم اس سیکولر حکومت کو اکھاڑ کر پھینک سکتے ہو، اور اپنی طاقت کو اپنے دین اسلام کی خاطر استعمال کرو، غدّار حکمرانوں کو نکال باہر کرو، اور حزب التحریر کو نصرت دو تاکہ دوسری خلافت راشدہ قائم ہو جو انشاءاللہ ہندوستان کو فتح کرے گی، یاد رکھو، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **وَاعْلَمُوا أَنَّ الجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ** "جان رکھو کہ جنّت تلواروں کے سائے میں ہے"۔

19 رجب 1438 ہجری	حزب التحریر
16 اپریل 2017	ولایہ بنگلادیش